



سوال

کافر کی میت دیکھ کر کیا کہنا چاہیے

جواب

سوال: السلام علیکم کسی کافر کی میت کو دیکھ کر کیا کہنا چاہیے؟ و السلام

جواب: شیخ صالح المنجد اس بارے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے فرماتے ہیں:

سوال: میرا باپ کفر کی حالت میں فوت ہو گیا ہے اس کے متعلق میری کیا ذمہ داریاں ہیں، کیا میں اسے دفن اور اس کے جنازہ کا انتظام کروں؟ اور کیا میں اسے غسل اور کفن دوں یا نہیں؟ اور کیا اس کے علاوہ مجھ پر میرے والد کے کچھ حقوق ہیں؟

الحمد للہ:

صحیح حدیث میں ہے جو جاجیہ بن کعب عن علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے طریق سے مروی ہے، علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: آپ کا لوطا اور گمر اچھا (ان کا مقصد اپنا والد ابو طالب تھا) فوت ہو چکا ہے تو اسے کون دفنائے گا؟ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جاؤ جا کر اپنے باپ کو زمین میں چھپا دو" (یہ علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خطاب تھا) علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہنے لگے: میں اسے نہیں چھپاؤں گا، کیونکہ وہ مشرک فوت ہوا ہے، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جاؤ جا کر اسے چھپاؤ اور پھر میرے پاس آنے تک بات چیت نہ کرنا، تو میں گیا اور جا کر اسے چھپایا، اور مٹی اور گرد و غبار میں اٹا ہوا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو انہوں نے مجھے غسل کرنے کا حکم دیا اور میں نے غسل کیا، اور میرے لیے ایسی دعائیں کیں جو مجھے روئے زمین پر پانی جانے والی اشیاء سے بھی زیادہ قیمتی تھیں"

السلسلۃ الصحیحۃ للابانی حدیث نمبر (161)۔

شیخ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ اس حدیث پر تعلق لکھتے ہیں:

1- مسلمان شخص کے لیے مشروع ہے کہ وہ اپنے قریبی مشرک رشتہ دار کے دفن کی ذمہ داری پوری کرے، اور یہ کام اس کے شرک کی بنا پر اس سے بغض و عناد رکھنے کے منافی نہیں ہے، کیا آپ دیکھتے نہیں کہ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ شروع میں اپنے والد کو دفن کرنے سے رک گئے اور علت یہ بیان کی کہ: "وہ مشرک فوت ہوا ہے"

ان کا گمان تھا کہ اس حالت میں ان کا اسے دفن کرنا ہو سکتا ہے اس منغ کردہ دوستی میں شامل ہو جو اللہ تعالیٰ نے اس فرمان میں بیان کیا ہے:

تم اس قوم کے ساتھ دوستی نہ رکھو جن پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہے۔

اور اب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں دوبارہ حکم دیا کہ وہ اپنے والد کو جا کر دفن کریں تو انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنے میں ذرا بھی تاہل سے کام نہیں لیا اور اسے فوراً تسلیم



کرتے ہوئے اپنے ذہن میں جو کچھ پہلے آیا تھا وہ نکال باہر کیا اور اسے دفنانے چل دیے، اور اطاعت بھی اسی کا نام ہے کہ :

انسان نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے سامنے اپنی رائے اور خیال کو ترک کر دے، مجھے تو یہی محسوس ہوتا ہے کہ بیٹے کا اپنے مشرک باپ یا ماں کو دفن کرنا یہی ایک آخری چیز ہے جو دنیا میں ایک بیٹا اپنے مشرک باپ کے ساتھ حسن صحبت کے طور پر کر سکتا ہے

لیکن دفن کرنے کے بعد اسے یہ حق نہیں کہ وہ اس کے لیے دعائے مغفرت کرتا پھرے، کیونکہ فرمان باری تعالیٰ میں صریحاً اس کی ممانعت پائی جاتی ہے :

فرمان باری تعالیٰ ہے :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور مومنوں کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ مشرکوں کے لیے دعائے مغفرت کرتے پھر میں، اگرچہ وہ ان کے قریبی عزیز ہی کیوں نہ ہوں ۔

اور اگر معاملہ ایسا ہی ہے تو پھر ان لوگوں کا کیا حال ہو گا جو چند ٹکوں اور پوسوں کے لالچ میں اخبارات اور جرائد و میگزین کے صفحات پر بعض کفار کے اعلان وفات میں رحمت و مغفرت کی دعا کرتے پھرتے ہیں! جس کے لیے آخرت کا معاملہ اہمیت رکھتا ہے اسے اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اور ڈراقتیار کرنا چاہیے

2- اس کے لیے کافر کو غسل دینا اور کفن پہنانا مشروع نہیں اور نہ ہی وہ اس کی نماز جنازہ ادا کر سکتا ہے، اگرچہ وہ اس کا قریبی عزیز اور رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس کا حکم نہیں دیا، اور اگر یہ جائز ہوتا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسے بیان کر دیتے، کیونکہ ضرورت کے وقت سے بیان کو موخر کرنا جائز نہیں، حنا بلہ وغیرہ کا مذہب یہی ہے

3- مشرک کے اقرباء و رشتہ داروں کے لیے اس کے جنازہ میں شرکت کرنا مشروع نہیں، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہچا کے ساتھ ایسا نہیں کیا، حالانکہ وہ ان کے ساتھ سب لوگوں میں سے زیادہ شفقت کرنے والا اور نیکی و احسان کرنے والا تھا، حتیٰ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تخفیف عذاب کے لیے دعا فرمائی تاکہ اسے آگ میں ہلکا ترین عذاب ہو،

اور اس سارے معاملہ میں اپنے نسب ناموں پر فخر اور دھوکہ میں پڑنے والوں کے لیے جو کہ آخرت کے لیے عمل نہیں کرتے عبرت ہے، اور پھر اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے سچ فرمایا :

اس دن ان کے مابین کوئی نسب نہیں ہونگے، اور نہ ہی وہ آپس میں سوال کریں گے ۔

السلسلۃ الصحیحۃ للابابانی صفحہ نمبر (94)۔

واللہ اعلم ۔